سوال

(110) علمائے دین کیا فرماتے ہیں۔ کہ تصور شیخ کتاب وسنت اور تعامل صحابہ   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

علمائے دین کیا فرماتے ہیں۔ کہ تصور شیخ کتاب وسنت اور تعامل صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین وتابعین وصوفیہ متقدمین سے ثابت ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تصور شیخ کےلئے نہ تو کتاب سنت سے کوئی دلیل ہے۔ نہ صحابہ تابعین و تبع تابعین کے تعامل سے یہ آداب شریعت سے خارج ہے بدعت ہے۔ شیخ عبد القادر جیلانی فرماتے ہیں۔ تمام حرکات وسکنات میں شریعت کی پیروی کو محوظ رکھو۔ شرعیت سب سے پہلا فرض ہے۔ اور اس کے بعد کوئی طریقت اور حقیقت نہیں ہے اور نہ کوئی کشف ہے رسالہ قشیری میں ہے۔ کہ شریعت کے آداب کو ملحوظ رکھے ہی سے دل وروشن ہوتا ہے۔ حضورﷺ کی اطاعت سے پڑھ کر کوئی بلند مقام نہیں ہے۔ شیخ عبد الطیف برہان پوری نےاپنے رسالہ سلوم میں لکھتے ہیں۔ کہ تصور شیخ رسول اللہﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین وتابعین سے ہر گز مروی نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اپنے رب کے نام کا زکر کر اور اس کےلئے اپنے آپ کو فارغ کر دے۔ تو معلوم ہوا کہ زاکر کو دوسرے تمام تصورات سے خالی ذہن ہوجانا چاہیے۔تاکہ کوئی چیز زکر میں مخل نہ ہو او تصور شیخ زکر الٰہی میں مخل ہے۔ لہذا باطل ہے۔ شاہ اسماعیل شہید نے صراط المستقیم میں اس کو حرام اور بدعات شرکیہ سے شمار کیا ہے۔ کیونکہ کاغذ کی تصویر ذہن پر اتنا اثر نہیں کرتی۔ جتنا ایک صورت پھر اگر وہ شریعت میں حرام ہے۔ تو یہ کیسے جائز ہوسکتا ہے۔ باقی اگر کچھ لوگوں نے اسے جائز لکھا ہے۔ تو اس کے جواز پر چونکہ دلیل کوئی نہیں ہے۔ لہذا ان کی پرواہ نہ کرنی چاہیے۔ اور پھر فقہ کا یہ اصول بھی یاد رکھنا چاہیے۔ کہ اگر کوئی کام مباح اور بدعت میں دائر ہو۔ یا سنت اور بدعت میں دائر ہو تو اس کو چھوڑ دینا ضروری ہے۔ واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص385

محدث فتویٰ